سوال

(54) بوسیدہ مصاحف کا کیا کیا جائے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مصحف جو جل جائے کیا اسے دفن کیا جائے یا کیا کیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ کی درج ذیل چار صورتیں ہیں ۔

پہلی صورت : قبرستان میں دفن کر دیے جائیں ۔

دوسری صورت : پانی میں چھوڑ دیا جائے ۔

تیسری صورت : زمین میں کہیں دفن کر دیے جائے ۔

چوتھی صورت : ۔ جلا دیا جائے ۔

صحابہ کرام سے چوتھی صورت ثابت ہے ، پہلی تین صورتیں نہیں ۔ ایک تو اس وجہ سے کہ یہ ثابت نہیں دوسری اس وجہ سے کہ اس میں ھتک (بے حرمتی) ہے جیسے ہم اس کا مشاہدہ کرتے ہیں ۔

چوتھی صورت کا ثبوت یہ ہے کہ صحیح بخاری (2 746) میں عثمان سے روایت ہے ، ''جب انہوں نے مصحف سے متعدد مصاحف لکھلیے تو عثمان نے وہ مصحف واپس حفصہ رضی اللہ عنھا کو بھیج دیا اور لکھے گے مصاحف مختلف علاقوں میں بھیج دیے۔ اور اس کے علاوہ قرآن جس صحیفے یا مصحف میں لکھا تھا اسکے جلانے کا حکم دے دیا ۔

حافظ فتح الباری (9 17) میں کہتے ہیں : ''مصحف بن سعد سے روایت ہے کہ جب عثمان نے مصاحف جلائے لوگ بکثرت موجود تھے انہں نے یہ اچھا سمجھا یا کہا کہ ان میں سے کسی نے انکار نہیں کیا ۔

ابن   نے کہا : ''اس حدیث سے ان کتابوں کے جلانے کا جواز ثابت ہوتا ہے ،اسی میں اس کا اکرام اور پیروں تلے روندے جانے سے حفاظت ہے ''،اور عبدالرزاق نے طاوس کی سند سے نکالا ہے کہ وہ خطوط کو جس میں بسم اللہ ہوتی تھی جب جمع ہوتے جلادیتے تھے ۔ اسی طرح عروہ کا فعل بھی تھا ۔ اور یہی حکم اس زمانے میں ہوتا تھا ۔ اس مسئلے کی تفصیل کے لیے رجوع کریں البدایہ والنھایہ (4   227) الطبری ، فتاویٰ برکاتیہ ص (313) فتاویٰ اللجنہ الدائمہ (4 98) میں یہ سوال ان الفاظ میں وارد ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص131

محدث فتویٰ